روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 25 جنوری 2007ء 5 محرم 1428 ہجری 25 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 20

نماز پوری کرے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اگر تم میں سے کوئی سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز میں سے ایک سجدہ پالے تو چاہئے کہ وہ اپنی نماز کو پورا کرے اور اگر سورج نکلنے سے پہلے صبح کی نماز سے ایک سجدہ پالے تو چاہئے کہ وہ بھی اپنی نماز پوری کرے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب من ادرك ركعة حديث نمبر :523)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یقیناً یاد رکھو کہ گناہوں کا سیلاب اور نفسانی جذبات کا دریا بجز اس کے رک ہی نہیں سکتا کہ ایک چمکتا ہوا یقین اس کو حاصل ہو کہ خدا ہے۔ اور اس کی تلوار ہے جو ہر ایک نافرمان پر بجلی کی طرح گرتی ہے۔ جب تک یہ پیدا نہ ہو گناہ سے بچ نہیں سکتا۔ اگر کوئی کہے کہ ہم خدا پر ایمان لاتے ہیں اور اس بات پر بھی ایمان لاتے کہ وہ نافرمانوں کو سزا دیتا ہے، مگر گناہ ہم سے دور نہیں ہوتے۔ میں جواب میں یہی کہوں گا کہ یہ جھوٹ ہے اور نفس کا مغالطہ ہے۔ سچے ایمان اور سچے یقین اور گناہ میں باہم عداوت ہے جہاں سچی معرفت اور چمکتا ہوا یقین خدا پر ہو، وہاں ممکن نہیں کہ گناہ رہے۔

انسانی فطرت میں یہ خاصہ جبکہ موجود ہے کہ سچی معرفت نقصان سے بچالیتی ہے جیسا کہ سانپ یا شیر یا زہر کی مثال سے بتایا گیا ہے کہ پھر یہ بات کیونکر درست ہوسکتی ہے کہ ایمان بھی ہو اور گناہ بھی دور نہ ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ ان فری میسنوں میں محض ایک رُعب کا سلسلہ ان کے اسرار کے اظہار سے روکتا ہے اور کچھ نہیں۔ پھر خدا کی عظمت و جبروت پر ایمان گناہ سے نہیں بچا سکتا؟ بچا سکتا ہے اور ضرور بچا سکتا ہے۔

پس گناہ سے بچنے کے لئے حقیقی راہ خدا کی تجلیات ہیں اور اس آنکھ کو پیدا کرنا شرط ہے جو خدا کی عظمت کو دیکھ لے اور اس یقین کی ضرورت ہے جو گناہ کے زہر پر پیدا ہو۔ زمین سے تاریکی پیدا ہوتی ہے اور آسمان اس تاریکی کو دور کرتا ہے اور ایک روشنی عطا کرتا ہے۔ زمینی آنکھ بے نور ہوتی ہے۔ جب تک آسمانی روشنی کا طلوع اور ظہور نہ ہو۔ اس لئے جب تک آسمانی نور جو نشانات کے رنگ میں ملتا ہے۔ کسی دل کو تاریکی سے نجات نہ دے انسان اس پاکیزگی کو کب پا سکتا ہے جو گناہ سے بچنے میں ملتی ہے۔ پس گناہوں سے بچنے کے لئے اس نور کی تلاش کرنی چاہئے جو یقین کی روشنی کے ساتھ آسمان سے اترتا ہے اور ایک ہمت، قوت عطا کرتا ہے اور تمام قسم کے گرد و غبار سے دل کو پاک کرتا ہے۔ اس وقت انسان گناہ کے زہرناک اثر کو شناخت کر لیتا اور اس سے دور بھاگتا ہے۔ جب تک یہ حاصل نہیں۔ گناہوں سے بچنا محال ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 4)

خصوصی درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تحریر فرماتے ہیں کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مورخہ 23 جنوری 2007ء کو Escort Hospital امرتسر میں مختلف ٹیسٹوں کیلئے تشریف لے گئے تھے بخیریت واپس آ گئے ہیں Indoscopy اور Colonoscopy کروائی گئی۔ الحمدللہ یہ دونوں ٹیسٹ نارمل نکلے۔ دل، شوگر اور یورالوجی کے ماہر ڈاکٹروں نے معائنہ کر کے علاج تجویز کر دیا ہے۔ Urine Infection میں بفضل اللہ تعالیٰ کافی افاقہ ہے۔ علاج جاری ہے۔ ابھی ضعف بہت ہے کرسی پر بٹھا کر نیچے لایا گیا اور اوپر چڑھایا گیا۔ احباب جماعت سے کامل وعاجل صحت اور فعال و بابرکت زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

گمشدہ رسید بک

مجلس انصاراللہ پاکستان کی رسید بک 4692 مجلس انصاراللہ ملتان شرقی سے گم ہوگئی ہے جس کی رسیدات نمبر 1 تا 21 استعمال شدہ ہیں۔ درج بالا رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے۔ اگر کسی کو ملے تو براہ کرم دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصاراللہ پاکستان)

مشعل راہ

امام حسین ہمیشہ کے لئے زندہ ہیں ان کی قربانی پر آج تک اسلام کو ناز ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

میں کہتا ہوں کہ اگر تم سچائی کے دلدادہ اور اسے دنیا میں قائم کرنے کے لئے کھڑے ہوئے ہو تو تم اپنے دلوں میں حلف اٹھاؤ کہ چاہے تم پھانسی پر لٹکا دیئے جاؤ تم سچائی کو نہیں چھوڑو گے اور اگر تم میں سے کوئی شخص ایسا ہے جو اس عہد کی پابندی نہیں کر سکتا اور یہ جرأت اپنے اندر نہیں رکھتا کہ چاہے وہ پھانسی پر لٹکا دیا جائے سچائی کو نہ چھوڑے تو میں اس سے کہوں گا کہ اگر وہ کوئی اور قربانی نہیں کر سکتا تو یہی قربانی کرے کہ ہم سے الگ ہو جائے ہم اس کو بھی اس کا احسان سمجھیں گے۔

تمہارے سامنے آج سے سینکڑوں سال قبل کا ایک نظارہ ہے حضرت امام حسینؓ نے یزید کے سامنے جان دی کیا تم سمجھ سکتے ہو کہ حضرت امام حسینؓ اپنی جان نہیں بچا سکتے تھے؟ اگر وہ چاہتے تو مداہنت سے کام لے کر اپنی جان بچا سکتے تھے لیکن انہوں نے مداہنت سے کام نہ لیا بلکہ اپنی جان قربان کر دی مگر باوجود اس کے زندہ حضرت امام حسینؓ ہی ہیں، یزید نہیں۔ یزید پر ہر منٹ موت آ رہی ہے میں نے ابھی اس کا نام لیا تو میرا دل اس کے اعمال کے متعلق نفرت و حقارت سے بھر گیا تم نے سنا تو تمہارے دل میں بھی نفرت و حقارت کے جذبات پیدا ہوئے لیکن جب میں نے حضرت امام حسینؓ کا نام لیا تو میرا دل ان کی عزت و عظمت اور محبت سے بھر گیا اور جب تم نے سنا تو تمہارے دل میں بھی ان کے متعلق عزت و عظمت اور محبت کی لہر دوڑ گئی ہو گی۔ تو جو شخص سچائی کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے وہ نہیں مرتا پس تم دشمن کا سچائی سے مقابلہ کرو چاہے تمہاری ساری جائیدادیں چھین لی جائیں، چاہے تم کو جھوٹے مقدمات میں مبتلاء کر کے پکڑوا دیا جائے اور چاہے جھوٹی گواہیاں دے کر تمہیں قید کرا دیا جائے تم ہمیشہ سچ بولو اور کبھی جھوٹ کے قریب مت جاؤ۔ ہاں جو بات تم نہیں کہنا چاہتے اس کے متعلق کہہ دو کہ میں نہیں کہنا چاہتا سچ کے یہ معنی نہیں کہ تم جو نہیں کہنا چاہتے وہ بھی کہہ دو بلکہ سچ کے یہ معنی ہیں جو کچھ کہو وہ سچ ہو مگر کئی باتیں نہ کہنی بھی جھوٹ میں شمار ہوتی ہیں ....

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے معرکۂ کربلا میں بے شک جان دے دی مگر آج تک اسلام اس قربانی پر ناز کرتا ہے۔

(خطبات محمود جلد 16 ص 395)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نصاب مرکزی امتحانات 2007ء

(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

نصاب سہ ماہی اول جنوری تا مارچ 2007ء

1۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 5 نصف اول

2۔ کتاب ’’البلاغ‘‘

از حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 13)

3۔ کتاب ’’اسوہ حسنہ‘‘

از حضرت مصلح موعود (انوار العلوم جلد 17)

نصاب سہ ماہی دوم (اپریل تا جون 2007)

1۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 5 نصف آخر

2۔ کتاب ’’ایک غلطی کا ازالہ‘‘

از حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 18)

3۔ کتاب ’’پیغام صلح‘‘

از حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 23)

4۔ کتاب ’’ہستی باری تعالیٰ‘‘

از حضرت مصلح موعود نصف اول (انوار العلوم جلد 6)

نصاب سہ ماہی سوم (جولائی تا ستمبر 2007)

1۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 6 نصف اول

2۔ کتاب ’’ضرورۃ الامام‘‘

از حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 13)

3۔ کتاب ’’ہستی باری تعالیٰ‘‘

از حضرت مصلح موعود نصف آخر (انوار العلوم جلد 6)

نصاب سہ ماہی چہارم (اکتوبر تا دسمبر 2007)

1۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 6 نصف آخر

2۔ کتاب ’’مسیح ہندوستان میں‘‘

از حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 15)

3۔ کتاب ’’تعلق باللہ‘‘ از حضرت مصلح موعود

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

درخواست دعا

۞ مکرمہ طاہرہ تنویر صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی نور الحق تنویر صاحب مرحوم دار الرحمت شرقی (الف) ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے داماد مکرم مسعود احمد ناصر صاحب ابن مکرم حکیم محمد صدیق صاحب مرحوم حال مقیم کینیڈا بیمار ہیں اور مورخہ 22 دسمبر 2006ء سے ان کی کیموتھراپی ہو رہی ہے اور مورخہ 24 جنوری 2007ء سے ان کا بون میروٹرانسپلانٹ (Bone Marrow Transplant) متوقع ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ تمام پروسیجر خوش اسلوبی سے طے پائیں اور اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا بخشے۔ آمین

تحریک جدید کا دائرہ کار

۞ دین حق کی اشاعت کیلئے تحریک جدید کا دائرہ کار زمین کے کناروں تک ممتد ہوتا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے الہامات سے واضح ہے۔

’’میں تیری......کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا‘‘

مخلصین جماعت کو چاہئے کہ اس عالمگیر مہم کیلئے اس کے دائرہ کار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے پیارے امام کے حضور اپنی مالی قربانیاں پیش کرنے کا اہتمام کیا کریں۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

’’غرض ہمارا اشاعت (دین حق) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہرحال برداشت کرنے پڑیں گے۔‘‘

(سبیل الرشاد صفحہ 210)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے کے مطابق مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق بخشے۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

داخلہ عائشہ دینیات کلاس

۞ عائشہ دینیات اکیڈمی میں سیکنڈ سمسٹر میں داخلہ یکم دسمبر سے شروع ہے اور مورخہ 31 جنوری 2007ء تک جاری رہے گا۔ مورخہ 7 جنوری سے باقاعدہ کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے۔ داخلہ کی خواہشمند بچیاں اپنی درخواستیں سادہ کاغذ پر پرنسپل کے نام بھجوائیں۔ کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ ایف۔اے اور بی۔اے پاس خواتین اور بچیاں دینی و علمی ترقی کیلئے داخل ہو کر استفادہ کریں۔ دو سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ نصابی کتب طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دار العلوم غربی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ضرورت خادم بیت الذکر

۞ واہ کینٹ کی بیت الذکر کیلئے ایک خادم کی فوری ضرورت ہے صحت مند ہو اور دینی خدمت کا جذبہ رکھتا ہو سابق فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ معقول مشاہرہ اور مفت رہائش دی جائے گی۔ درخواستیں اپنے امیر/صدر جماعت کی سفارش کے ساتھ حسب ذیل پتہ پر ارسال کی جائیں۔

محمد افضل ملک A-125 لالہ رخ واہ کینٹ

ٹیلی فون نمبر: 051-4511589

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سرزمین قادیان پر ہونے والے جلسہ سالانہ کی چند پُر لطف یادیں

مقدس مقامات کی جھلکیاں، کارروائی جلسہ، عیدالاضحیٰ اور روحانی و دنیاوی برکات کا حصول

فخرالحق شمس

قادیان کی سرزمین جس کو حضرت مسیح موعود کے مبارک وجود نے مقدس اور بابرکت بنادیا بلاشبہ دنیا کی ایک منفرد جگہ ہے جہاں پہنچ کر احباب جماعت دنیا و مافیہا سے بے خبر اور دعاؤں و ذکر الٰہی میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ قادیان کے مقدس مقامات، گلیاں اور محلے ان کو بار بار زیارت کی دعوت دیتے ہیں۔

قادیان کا ذرہ ذرہ قابل احترام ہے، اس کی خاک کو کم وبیش 73 سال مسیح پاک کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوتا رہا اور آپ کی سانسیں اس کی فضاؤں اور ہواؤں کو معطر ومطہر بناتی رہیں۔ خاکسار کو جلسہ سالانہ قادیان 2006ء میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس سفر کا مختصر احوال، مقدس مقامات کا تعارف، جلسہ سالانہ کی یادیں اور کچھ ضروری معلومات اس مضمون کا حصہ ہیں۔

دارالمسیح کے سیاہ گیٹ سے اندر داخل ہوں تو ہر عمارت، گلی، دیوار حتیٰ کہ چپہ چپہ مقدس اور اپنے اندر بے پناہ برکتیں لئے ہوئے ہے۔ سب سے پہلے بیت مبارک پر نظر جاتی ہے۔ اس کا اندرونی حصہ 9/اکتوبر 1883ء کو مکمل ہوا۔ 1907ء اور 1944ء میں دو مرتبہ اس کی توسیع کی گئی۔ قدیم و جدید حصہ میں کئی مقدس جگہیں ہیں جہاں حضرت مسیح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نمازیں اور نوافل ادا فرمائے پھر سرخی کے نشان والا کمرہ ہے، بیت الفکر ہے، حضرت اماں جان کا دالان ہے، بیت الدعا ہے۔ جہاں ہزاروں افراد نے سجدہ گاہیں اپنے آنسوؤں سے ترکیں اور گناہوں کی معافی کے ساتھ ساتھ تائید الٰہی اور فضائل و برکات کے حصول کی دعائیں مانگیں۔

بیت اقصیٰ

سیدنا حضرت مسیح موعود کے والد حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب نے بیت الذکر تعمیر کرنے کی غرض سے ایک اونچی جگہ پر زمین خریدی اور 1875ء میں ایک بیت کی بنیاد رکھی جو بیت اقصیٰ کہلاتی ہے۔ یہ بیت 1876ء میں مکمل ہوئی۔ اس بیت الذکر کی تین مرتبہ توسیع کی گئی۔ اس بیت اقصیٰ کی ابتدائی عمارت، صحن اور کنواں اپنی جگہ اسی طرح موجود ہیں جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں تھے۔ اس بیت کی بہت سی خصوصیات ہیں بیت مبارک کی تعمیر سے پہلے حضرت مسیح موعود اس میں ہی نمازیں ادا کیا کرتے تھے اور ذکر الٰہی میں مشغول رہا کرتے تھے۔ اس بیت کے قدیمی حصہ کے درمیانی محراب میں حضور اقدس نے 11/اپریل 1900ء کو عیدالاضحیٰ کے موقع پر عربی زبان میں فی البدیہہ خطبہ عید ارشاد فرمایا تھا جو خطبہ الہامیہ کے نام سے موسوم ہے۔ اسی بیت میں حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں پہلا جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1891ء کو منعقد ہوا جس میں 75 افراد نے شرکت کی۔ بیت اقصیٰ میں 7 جنوری 1938ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کے لئے مستقل طور پر پہلی بار لاؤڈ سپیکر کا استعمال فرمایا تھا۔

منارۃ المسیح

13 مارچ 1903ء میں حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں بیت اقصیٰ میں منارۃ المسیح کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور مختلف مراحل سے ہوتے ہوئے 16 فروری 1923ء کو یہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔ یہ خوشنما اور دلکش منارہ 105 فٹ اونچا ہے۔ اس کی 3 منزلیں اور 92 سیڑھیاں ہیں۔

بہشتی مقبرہ

قادیان کے مقدس مقامات میں بہشتی مقبرہ بھی نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ جہاں حضرت مسیح موعود کا مزار مبارک موجود ہے۔ احاطہ بہشتی مقبرہ کا حالیہ رقبہ 17 ایکڑ ہے۔ یہ سیدنا حضرت مسیح موعود کا آبائی باغ تھا۔ بعد میں کچھ اور زمین خرید کر اس احاطہ میں اضافہ کیا گیا۔ بہشتی مقبرہ میں سب سے پہلے حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی دفن ہوئے۔ بہشتی مقبرہ میں مکان حضرت اماں جان، شہ نشین، جنازہ گاہ اور مقام ظہور قدرت ثانیہ جیسے اہم مقدس مقامات بھی ہیں۔ قادیان کا وہ ذرہ بھی مقدس اور بابرکت ہے جس پر حضرت مسیح موعود کے قدم مبارک پڑے ہیں۔ مذکورہ بالا ان سب جگہوں پر حاضر ہونے اور نوافل ادا کرنے کی خاکسار کو سعادت حاصل ہوئی، ان لمحات کی دلی کیفیات صفحہ قرطاس پر لانا ناممکن ہے۔

جلسہ قادیان کی مختصر کارروائی

روحانیت کے ماحول میں انسانیت بھائی چارے اور محبت و رواداری کا پیغام دینے والا جماعت احمدیہ قادیان کا 115 واں سالانہ جلسہ احمدیہ گراؤنڈ میں مورخہ 26 دسمبر 2006ء کو صبح 10 بجے شروع ہوا۔ اس جلسہ میں 15 ممالک کے 25 ہزار سے زائد زائرین نے شرکت کی۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان نے لوائے احمدیت لہرایا۔ پہلے اجلاس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد سکندر آباد عثمانی یونیورسٹی کے ماہر فلکیات ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب نے ہستی باری تعالیٰ کے عنوان پر عقلی دلائل سے اللہ تعالیٰ کے وجود کو ثابت کیا۔ انہوں نے اپنے دلائل کو قرآن کریم کے حوالوں سے بھی مزین کیا۔ اس اجلاس کی دوسری تقریر میں مولانا محمد انعام غوری صاحب نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بحیثیت محسن انسانیت کے عنوان پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ آنحضور ﷺ نے شراب کو حرام قرار دے کر تمام دنیا پر عظیم احسان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ شراب ناپاک اور نقصان دہ چیز ہے یہ ایسی ناپاک چیز ہے جس کے ذریعہ شیطان تمہارے درمیان دشمنی ڈالتا ہے اور تمہیں خدا کے ذکر اور نماز سے غافل کر دیتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے ایک اور احسان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ آپ نے انسانوں کو ہمیشہ کے لئے غلامی کی لعنت سے چھڑایا۔ آپؐ کی آمد سے پہلے انسانوں کو غلام بنانے کا رواج تھا۔ محترم مولانا صاحب نے کہا کہ ہمیں سب دنیا کو آج شراب اور دیگر برائیوں کو چھڑانا ہے اور انسانوں کے حقوق کو قائم کرنا ہے تا کہ یہ دنیا امن و شانتی کا گہوارہ بن جائے۔

دوسرے اجلاس میں محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نے حضرت مسیح موعود کی سیرت کے موضوع پر ایک جامع تقریر کی۔ جس میں آپ نے حضرت اقدس کی زندگی کے مختلف واقعات کے آئینہ میں آپ کے دل میں دین حق کی جو محبت اور غیرت کے جذبات سمندر کی طرح موجزن تھے ان کا مؤثر انداز میں ذکر فرمایا۔

دوسرے اجلاس کی دوسری تقریر مولانا ظہیر احمد خادم صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مالی قربانی دین حق کا ایک اہم رکن ہے کے عنوان پر کی۔ جس میں انہوں نے زکوٰۃ، عشر کے علاوہ جماعتی چندوں کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ قربانی اللہ کے نزدیک وہی قابل قبول ہے جو اس کی جملہ شرائط کے ساتھ کی جائے۔

جلسہ کے دوسرے دن مورخہ 27 دسمبر کو چار تقاریر ہوئیں پہلی تقریر خلافت احمدیہ کے عنوان پر مولانا سلطان احمد ظفر صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین نے کی۔ انہوں نے خلافت احمدیہ کے ذریعہ دنیا بھر کے 185 ممالک میں خدمت دین کے کاموں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ دوسری تقریر مولوی عنایت اللہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے دینی عبادات کے عنوان پر کی، تیسری تقریر کیرالہ میں جماعت کے انچارج مربی مولانا محمد عمر صاحب نے دین میں عورتوں کے حقوق کے عنوان پر کی، انہوں نے بتایا کہ آنحضرت ﷺ نے عورت کو اس کا حق دلایا آپؐ نے عورت کے لئے ورثہ میں حق مقرر فرمایا، آپؐ نے فرمایا مرد اور عورت حقوق کے اعتبار سے دونوں برابر ہیں۔ اس روز کی چوتھی تقریر حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے عنوان پر سرینگر کشمیر کے مربی انچارج مولوی غلام نبی ایاز صاحب نے کی۔ انہوں نے بتایا کہ آج جبکہ جماعت احمدیہ کو ایک سو سال سے زائد عرصہ ہوگیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر جو پیشگوئیاں کی ہیں آج من وعن پوری ہو چکی ہیں۔

جلسہ کا تیسرا دن اس لحاظ سے غیر معمولی تھا کہ اس دن کا اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قادیان کے لئے ارشاد فرمانا تھا۔ حسب معمول تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم مولانا محمد کریم الدین شاہد صاحب ایڈیشنل ناظم وقف جدید بیرون نے دین اور امن عالم کے عنوان پر کی، دوسری تقریر احمدیت کے عنوان پر مکرم گیانی تنویر احمد صاحب خادم نائب ناظر اصلاح و ارشاد قادیان نے پنجابی زبان میں کی۔ دوسرے اور اختتامی اجلاس میں معززین کا تعارف اور ان کی مختصر تقاریر ہوئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرمنی سے اہل جلسہ سالانہ قادیان کو خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے، اس کے حقوق ادا کرنے، اس کے احکامات پر عمل کرنے اور آپس میں محبت اور بھائی چارے کی مثالی فضا پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آپ نے فرمایا قادیان کی بستی وہ مقدس بستی ہے جہاں حضرت مسیح موعود پیدا ہوئے۔ اس لئے اس بستی کے جلسے میں شامل ہونے والوں کے اندر ایک نمایاں روحانی تبدیلی ہونی چاہئے۔ حضور انور کی اجتماعی پُرسوز دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر بہت سے تاریخی مناظر دیکھنے کو ملے۔ جو نعرے حضور انور کے خطاب کے دوران قادیان کی فضاؤں سے بلند ہو رہے تھے وہ براہ راست احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ پوری دنیا میں سنائی دے رہے تھے۔ انٹرنیٹ کے ذریعہ براہ راست آڈیو اور ویڈیو لنک بنایا گیا تھا۔

اہم شخصیات

جلسہ کے موقع پر قادیان اور گردونواح سے بہت سی اہم سیاسی و مذہبی سکھ اور ہندو شخصیات اپنے تاثرات بیان کرنے کے لئے تشریف لائیں اور انہوں نے جلسہ کے سٹیج سے امن اور بھائی چارے پر مشتمل اظہار خیال کیا۔ ان کے علاوہ بھی متعدد سکھ اور ہندو افراد جلسہ میں شریک ہوتے رہے اور دلچسپی سے کارروائی سنتے رہے۔ ہندوستان کے بعض اخبارات اور ٹیلی ویژن نیٹ ورکس کے نمائندے بھی مسلسل جلسہ میں شامل ہوئے اور اپنے اپنے ادارہ کے لئے

رپورٹ تیار کی۔ ہر ایک کا مجموعی تاثر مثبت تھا اور وہ جماعت کی پُرامن اور محبت سے لبریز تعلیمات کو بہت سراہتے تھے۔

چند متفرق امور

٭ قادیان پہنچتے ہی مہمانان نے فوری طور پر اپنی رجسٹریشن کرائی اور رہائش جلسہ کے انتظام کے تحت حاصل کی۔

٭ رجسٹریشن، جلسہ گاہ میں داخلہ اور قیام گاہ کے کارڈز احباب وخواتین کو ہمہ وقت اپنے پاس رکھنے کی تلقین کی گئی۔

٭ مہمانان کے لئے متعدد قیام گاہیں بنائی گئی تھیں۔ جہاں قیام کے علاوہ صبح اور شام کو وہ کھانا تناول کرتے تھے۔

٭ جلسہ کے اوقات میں تقاریر اور روحانی پروگراموں سے بھرپور استفادہ کیا۔

٭ بیت مبارک میں خواتین اور بیت اقصیٰ میں مرد حضرات کے لئے نمازیں پڑھنے کا انتظام تھا۔

٭ بیت الدعا اور دیگر مقدس مقامات میں جانے کے اوقات بھی مرد احباب اور خواتین کے لئے الگ الگ مختص تھے۔

٭ بیت مبارک اور بیت اقصیٰ کے علاوہ بیت ناصر آباد، بیت دارالانوار، بیت نور، بیت دارالرحمت، بیت دارالبرکات اور قیام گاہوں میں بنائی جانے والی عارضی بیوت الذکر میں نماز باجماعت ادا کی گئیں۔

٭ جلسہ میں مہمانوں کی خدمت کے لئے چار لنگر خانے دن رات کام کرتے رہے۔

٭ بجلی، پانی اور سیکیورٹی کا انتظام موجود تھا۔ فائر بریگیڈ کا عملہ بھی تیار موجود تھا۔

٭ ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی کی طبی امداد کے کئی جگہ سٹالز موجود تھے۔

٭ ہزاروں مہمانوں کو جب پنجاب، ہریانہ، ہماچل سے آرہے تھے عارضی خیموں میں ان کی رہائش اور طعام کا انتظام کیا گیا، ہر خیمے میں بستر، رضائی اور بجلی کا عارضی انتظام کیا گیا تھا۔

٭ خواتین کے لئے علیحدہ جلسہ گاہ بنایا گیا تھا جہاں مردوں کے حصہ میں ہونے والی کارروائی دکھائی گئی۔

٭ جلسہ کی جملہ کارروائی کا ترجمہ انگریزی، ملیالم، تامل، بنگلہ، کنٹر اور تیلگو زبانوں میں ہوتا رہا۔ جلسہ میں موجود بعض احباب نے اپنی متعلقہ زبانوں سے استفادہ کیا۔

ٹی آئی کالج کی قیام گاہ میں ڈیوٹی

خاکسار کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر خالصہ کالج کی قیام گاہ میں مہمان نوازی کے شعبہ میں ڈیوٹی دینے کا موقع ملا۔ سابقہ ٹی آئی کالج سے منسلکہ بعض سکولز اور ان کی بورڈنگز میں تقریباً ڈیڑھ ہزار نومبائعین جو جلسہ کے موقع پر قادیان تشریف لائے، یہاں رہائش پذیر تھے۔ یہ افراد اڑیسہ، کرناٹک، یوپی، بہار، راجستھان وغیرہ دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے تھے۔ سادہ مزاج اور شستہ زبان کے مالک یہ نومبائعین رہنمائی اور تربیت کے محتاج ہیں۔ جب ہم نے ان کے رہائشی کمروں تک پہنچ کر باجماعت نمازیں ادا کرنے کی تحریک کی تو قطار اندر قطار یہ لوگ بیت نور کی طرف رواں دواں ہوئے اور دیکھتے ہی دیکھتے بیت نور کا ہال اور صحن نمازیوں سے بھر گئے۔ شدید سردی کی پرواہ کئے بغیر انہوں نے جلسہ کے ایام میں باقاعدہ نمازیں بیت نور میں باجماعت ادا کیں اور جلسہ کی کارروائی بھی باقاعدہ سننے کا شرف حاصل کیا۔ اسی طرح کھانے کے بارے میں بھی ایک دو مرتبہ رہنمائی کرنے کے بعد ڈیڑھ ہزار افراد کو کھانا کھلانا نہایت آسان ہو گیا۔

بیت نور

بیت نور جس کا ذکر کیا گیا ہے نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ اس تاریخی بیت الذکر کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے 5 مارچ 1910ء کو رکھی۔ یہ بیت تعلیم الاسلام کالج کے احاطہ میں موجود ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی کوٹھی میں ہوئی جو کالج اور بیت نور کے شمالی جانب واقع ہے۔ اسی بیت میں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد، خلیفۃ المسیح الثانی کا انتخاب ہوا اور تقریباً 2 ہزار احباب نے آپ کے ہاتھ پر اسی وقت بیعت کی۔

قادیان میں عیدالاضحیٰ

یہ ہماری خوش قسمتی تھی کہ امسال عیدالاضحیٰ یعنی 10 ذوالحج کا دن قادیان دارالامان میں گزارنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد تجربہ تھا۔ جماعت احمدیہ کے دائمی مرکز میں عیدالاضحیٰ کا یہ موقع ہر سال نہیں آئے گا کہ جلسہ کے چند دنوں بعد عید آجائے یعنی عید کے بعد ایک اور عید بلکہ یہ کہنا بجا ہوگا کہ ہمیں اپنے اس سفر قادیان میں تین تین عیدیں منانے کی توفیق ملی یعنی جلسہ سالانہ، جمعۃ المبارک اور عیدالاضحیٰ۔

عید کے دن صبح سے ہی دھند ماحول پر چھائی ہوئی تھی۔ بچے، بڑے، مرد، عورت ہر ایک تیار ہو کر عیدگاہ کی طرف رواں دواں تھا۔ جلسہ گاہ ہی کو عیدگاہ کی شکل دی گئی تھی اور گردونواح کے دیہات سے آنے والے دو ہزار کے لگ بھگ نومبائعین اور غیر از جماعت مہمانوں کی آمد سے رونقوں میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔ خطبہ عید اور دعا کے بعد ان مہمانان کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ سفید سمندری جھاگ کی بنی ہوئی ڈسپوزایبل پلیٹس لائنوں میں بیٹھے ہوئے مہمانوں نے پکڑ رکھی تھیں۔ ڈیوٹی والے خدام نے ایک طرف سے پلاؤ اور زردہ تقسیم کرنا شروع کیا اور کچھ ہی دیر میں سب مہمان اس دنیاوی مائدے سے لطف اندوز ہونے لگے۔ کیا ہی اچھا ہو اللہ تعالیٰ کے فضل اور تائیدات سے یہ روحانی مائدہ بھی حاصل کرنے والے ہوں، اس کی مدد سے ہمیشہ کے لئے اپنے دل ودماغ اور روح کو معطر کرلیں۔

قادیان کے سکھ اور ہندو

قادیان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ سکھ برادری پر مشتمل ہے۔ بعض بڑی عمر کے سکھوں سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ ہم تقسیم ملک کے وقت سیالکوٹ کے گاؤں سے منتقل ہو کر ہندوستان کے علاقوں میں آگئے۔ میرے ایک دوست اوتار سنگھ کے والد نے بتایا جب میں اپنے خاندان سمیت امرتسر میں آیا تو کسی نے مشورہ دیا کہ پاس ہی ایک بستی قادیان نامی آباد ہے وہاں سکونت اختیار کرنا سودمند ہے اور وہاں امن وامان بھی زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا جب ہم قادیان آئے تو یہاں بہت کم آبادی تھی۔ 313 احمدی افراد (درویشان) اپنی آبادی کی حفاظت کے لئے موجود تھے۔ ان کے ساتھ ہمارے بہت اچھے تعلقات تھے اور اب بھی ہیں۔

قادیان کے ایک معروف کلاتھ مرچنٹ جسپال سنگھ ہیں جن کی دکان، کالے دی ہٹی کپڑے کی خرید وفروخت کے لئے بہت مقبول ہے۔ ان کا جماعت کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ 2005ء میں قادیان تشریف لائے تو جسپال سنگھ اپنے بیٹے کے ساتھ حضور انور سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ اس موقع کی بڑے سائز کی تصویر کو فریم کروا کر اس نے اپنی دکان میں آویزاں کر رکھا ہے۔ اس بارے میں استفسار پر وہ کہتا ہے کہ ہم آپ کے خلیفہ کی برکت کے طفیل ہی رزق کماتے ہیں۔

اوتار سنگھ جن کا ذکر اوپر آیا ہے۔ ان کے بھی احمدیوں کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔ اپنے کاروبار کا حرج کر کے وہ جلسہ پر آنے والے احباب کے مختلف کام انجام دیتا رہا۔ ان کے علاوہ ہندو برادری بھی محبت وپیار میں ان سے کسی بھی طرح کم نہیں۔

قادیان کے بازار

قادیان کے جلسے کے دنوں میں بازاروں کی رونقیں دوبالا ہو جاتی ہیں۔ مستقل دکانوں کے علاوہ مختلف چیزوں پر مشتمل سٹالز سجائے جاتے ہیں۔ جن میں کتب، کیلنڈرز، شوپیسز، قلم، سونیئرز اور کھانے پینے کی اشیاء شامل ہیں۔ آنے والے مہمان شوق سے ان سٹالز سے خریداری کرتے ہیں اور جانے سے پہلے اپنے عزیز واقارب کے لئے تحائف لے کر جاتے ہیں۔ جلسے کے دنوں میں بازاروں میں خوب گھما گھمی رہی۔

ان احمدی سٹالز کے علاوہ ہندوؤں اور سکھوں کی دکانوں اور سٹالز پر رونقیں دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ قادیان کے بازار بہت پُررونق ہیں جہاں گردونواح کے بیسیوں دیہات اور قصبوں سے افراد خریداری کرنے آتے ہیں اور یہ بازار کسی بھی بڑے شہر کے بازاروں سے کم نہیں۔ جلسے کے لئے مہمانوں کی آمد کے ساتھ ہی ان بازاروں میں اشیاء کی قیمتوں میں یکدم اضافہ ہو جاتا ہے۔ جس کا احساس صرف مقامی افراد کو ہی ہو سکتا ہے۔ گرم کپڑے، جیولری اور کھانے پینے کی اشیاء پر مشتمل خریداری جلسہ کے ایام میں زوروں پر ہوتی ہے۔ پھلوں میں کیلا، انناس، ناریل، مالٹا، سیب، چیکو، انگور، پپیتا وغیرہ اہم ہیں۔ اکثر لوگ انناس کے جوس سے استفادہ کرتے نظر آتے ہیں۔ زیادہ سردی لگے تو ابلا ہوا انڈا، چائے یا تلی ہوئی اشیاء سے سردی کو بھگانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ الغرض مہمان جو ہندوستان کے دور دراز علاقوں سے یا بیرون ممالک سے جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے انہوں نے جلسہ کی برکات سے خوب فائدہ اٹھایا اور اس کے ساتھ ساتھ سرزمین قادیان کی سیر بھی کی کہ شاید حضرت مسیح موعود کے قدموں کی برکتوں سے کچھ نہ کچھ وہ بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت ایک خواب کی طرح ہے جو پلک جھپکتے میں بیت جاتا ہے۔ قادیان میں قیام کے 9 دن آناً فاناً گزر گئے اور ربوہ پہنچ کر یوں لگا جیسے کسی نے میٹھی نیند سے جگا دیا ہو اور ایک سہانا خواب ختم ہو گیا۔

تقویٰ کی باریک راہیں

ٹکٹ پھاڑ دو

مکرم مطیع اللہ درد صاحب لکھتے ہیں:-

''ربوہ کی کچی آبادی کے دور میں ربوہ کا ڈاکخانہ اور صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر قریب قریب واقع تھے۔ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب میرے والد محترم حاجی برکت اللہ مرحوم (پوسٹ آفس ربوہ کے پہلے پوسٹ ماسٹر برادر اصغر حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب) سے محبت، اخوت اور مشفقانہ سلوک کرتے اور کبھی کبھی فارغ اوقات میں ڈاکخانہ میں میرے والد صاحب کے پاس آجاتے اور مجھے ان کی خدمت کی توفیق مل جاتی۔ میرے ساتھ ہمیشہ محبت واحسان کا سلوک کرتے۔ ایک دن مجھے بلایا اور کہا مطیع ریلوے سٹیشن جاؤ ربوہ سے چنیوٹ کا ٹکٹ خرید لاؤ۔ ٹکٹ خریدنے کی رقم دی میں گیا اور ٹکٹ لے آیا اور پیش کیا آپ نے فرمایا ''اس کو پھاڑ کر پھینک دو'' میں بڑا حیران ہوا کہ یہ کیا بات ہے حیرانگی سے پوچھا کہ ایسا کیوں؟ کہنے لگے کہ میں چنیوٹ سے ربوہ تک مجبوراً بغیر ٹکٹ کے آ گیا تھا اس لئے۔ یہ ایک ایمانداری اور سچائی جو حضرت مسیح موعود کے رفقاء کا خاصہ تھی میرے دل پر ہمیشہ کیلئے منقش ہو گئی۔ جب بھی حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کا نام سنتا ہوں یا ان کی یاد آتی ہے تو یہ واقعہ یاد آتا ہے اور ان کے درجات کی بلندی کے لئے بے اختیار دعائیں نکلتی ہیں۔

(ماہنامہ انصار اللہ دسمبر 2003ء ص 12)

ماخوذ

2006ء میں رخصت ہونے والی ملکی اور بین الاقوامی شخصیات

یکم جنوری۔ محمد حنیف رامے

سیاستدان، مصور، محقق، دانشور اور مصنف کی حیثیت سے ہمہ جہت شخصیت کے مالک۔ حنیف رامے 75 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔ وہ وزیراعلیٰ پنجاب اور سپیکر پنجاب اسمبلی کے عہدوں پر فائز رہے۔

4 جنوری

شیخ مکتوم بن راشد المکتوم

دبئی کے حکمران اور متحدہ عرب امارات کے نائب صدر شیخ مکتوم بن راشد المکتوم 62 سال کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ وہ 1943ء میں دبئی میں پیدا ہوئے اور انہوں نے 1990ء میں اپنے والد کے انتقال کے بعد دبئی کا اقتدار سنبھالا۔

6 جنوری۔ روشن خان

سکواش کے سابق عالمی چیمپئن روشن خان 79 سال کی عمر میں موت کے ہاتھوں شکست کھا گئے۔ وہ اپنے شاندار سٹروکس کے ذریعے حریفوں کو زیر کرنے میں مشہور تھے۔

15 جنوری

شیخ جابر الاحمد الجابر الصباح

کویت کے حکمران شیخ جابر الاحمد الجابر الصباح 79 برس کی عمر میں خالق حقیقی سے جاملے۔ شیخ جابر مشرق وسطیٰ میں امریکہ کے اہم ترین حلیف شمار ہوتے تھے۔

21 جنوری۔ ابراہیم رگووا

کوسووو کے صدر ابراہیم رگووا طویل عرصے تک سرطان میں مبتلا رہنے کے بعد 61 سال کی عمر میں دنیا سے گزر گئے۔ وہ کوسووو کی جدوجہد آزادی کے ممتاز راہنما تھے۔ ابراہیم رگووا نے نوجوانی کے دور میں کوسووو کی آزادی کی جدوجہد شروع کی تھی اور آخر وقت تک اپنے مقصد کے حصول کے لئے تگ و دو کرتے رہے۔ تاہم وہ سربیا کے تسلط سے مکمل آزاد کوسووو کے خواب کو تعبیر نہ دے سکے۔

26 جنوری

خان عبدالولی خان

پاکستان کے معروف و ممتاز سیاستدان اور عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ خان عبدالولی خان 89 برس کی عمر میں اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ ولی خان نے سیاست کا آغاز اپنے نامور والد خان عبدالغفار خان کی خدائی خدمت گار تحریک سے کیا۔ بعد ازاں وہ انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہو گئے۔ قیام پاکستان کے بعد وہ بائیں بازو کی نوتشکیل شدہ جماعت نیشنل عوامی پارٹی (نیپ) میں شامل ہو گئے۔ نیپ سے نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی اور پھر عوامی نیشنل پارٹی تک سفر کے دوران انہوں نے اپنے نظریات پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ مرحوم ایک بااصول اور کھرے سیاستدان کی شہرت رکھتے تھے۔ اپنے نظریات، جدوجہد اور پس منظر کی وجہ سے انہیں پاکستان کے علاوہ بھارت اور افغانستان میں بھی عزت اور شہرت حاصل تھی۔ اپنے سیاسی نظریات کی بنا پر انہیں متعدد بار اسیری اور جلاوطنی کا سامنا کرنا پڑا مگر وہ اپنے مؤقف پر ڈٹے رہے۔

11 مارچ

سلوبودان ملاسیوچ

سربیا اور یوگوسلاویہ کے سابق صدر، کوسووو کی جنگ میں مظالم کی وجہ سے رسوائے زمانہ سلوبودان ملاسیوچ دوران قید مردہ پائے گئے۔ میڈیکل رپورٹ کے مطابق ان کی موت دل کا دورہ پڑنے سے واقع ہوئی۔ تاہم ملاسیوچ کے حامیوں کا خیال ہے کہ انہیں قتل کیا گیا۔ ان کے خلاف انسانی حقوق کی شدید ترین خلاف ورزیوں پر مقدمہ چلایا جا رہا تھا اور وہ گزشتہ پانچ سال سے قید تھے۔ درندہ صفت ملاسیوچ نے سربیائی فوج کے ہاتھوں بوسنیا میں وہ مظالم ڈھائے تھے کہ انہیں ''سربیائی قصاب'' کہا جانے لگا تھا۔

20 مارچ۔ ایس ایچ ہاشمی

پاکستان میں شعبہ اشتہاریات کے بانیوں میں سے ایک، ایس ایچ ہاشمی 71 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ وہ ملک کی اہم سماجی شخصیت تھے۔ شعبہ اشتہارات میں خدمات پر انہوں نے ستارہ امتیاز اور حسن کارکردگی کے ایوارڈ سمیت لاتعداد اعزازات حاصل کئے۔ وہ تقریباً نصف صدی تک اشتہاری شعبے سے وابستہ رہے۔ ملک میں شعبہ اشتہارات کو فروغ دینے کے ساتھ انہوں نے پاکستان ایڈورٹائزنگ ایسوسی ایشن کے سربراہ کی حیثیت سے اشتہاری کمپنیوں کے مسائل حل کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔

28 مارچ۔ کیسپر وین برگر

امریکہ کے سابق وزیر دفاع کیسپر وین برگر وفات پا گئے۔ وہ امریکی حکومت کے سٹاروار پروگرام سے اپنے گہرے تعلق اور ایران کو اسلحہ کی فروخت کے سکینڈل کے حوالے سے دنیا بھر میں زیر بحث رہے۔

29 اپریل

جان کینیتھ گیلبرتھ

امریکہ سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ ماہر معاشیات جان کینیتھ گیلبرتھ 98 سال کی عمر میں چل بسے۔ ان کا شمار دنیا کے پُراثر ترین معیشت دانوں میں ہوتا تھا۔ انہوں نے چالیس سے زیادہ کتابیں تصنیف کیں، جن میں سے زیادہ تر ''بیسٹ سیلر'' رہیں۔ وہ سیاست میں بھی متحرک رہے اور انہوں کئی حکومتوں کا حصہ رہ کر اہم خدمات انجام دیں۔

11 مئی۔ فلائڈ پیٹرسن

دنیا کے عظیم تر باکسروں میں شمار ہونے والے فلائڈ پیٹرسن دنیا سے چلے گئے۔ انہیں دنیا کے کم عمر ترین ہیوی ویٹ چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ یہ اعزاز انہوں نے صرف اکیس سال کی عمر میں حاصل کیا تھا۔

8 جون

ابومصعب الزرقاوی

عراق میں القاعدہ کے راہنما اور قابض امریکی افواج سے برسرپیکار ابومصعب الزرقاوی یمن میں امریکی فضائیہ کے ایک حملے میں جاں بحق ہو گئے۔ تیس سالہ زرقاوی امریکہ کے خلاف عراقی مزاحمت کی علامت بن گئے تھے۔ امریکی حکومت نے ان کے سر کی قیمت پچیس ملین ڈالر لگا رکھی تھی۔

10 جون۔ شامل باسیاف

چیچن گوریلا جنگجو شامل باسیاف روسی فوج کے ہاتھوں مارے گئے۔ وہ روسی حکومت کو مطلوبہ افراد میں سرفہرست تھے۔ چیچن عسکریت پسندوں کی ایک ویب سائٹ کے مطابق شامل باسیاف کو روسی فوج نے نہیں مارا بلکہ وہ ایک حادثے کا شکار ہوگئے۔

10 جولائی۔ احمد ندیم قاسمی

اردو ادب کی قدآور شخصیت احمد ندیم قاسمی 89 سال کی عمر میں دنیا چھوڑ گئے۔ انہوں نے بحیثیت شاعر، افسانہ نویس اور ڈرامہ نگار کئی عشروں تک زبان و ادب کی خدمت کی۔ مرحوم ممتاز ادیب ہونے کے ساتھ ملک کے نمایاں کالم نویس بھی تھے۔ انہوں نے ''ادب لطیف''، ''نقوش'' اور ''فنون'' سمیت کئی ادبی جریدوں کی ادارت کا فریضہ انجام دیا اور ماضی کے اخبار ''امروز'' کے بھی مدیر رہے۔ احمد ندیم قاسمی کی ادبی خدمات پر انہیں ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز ''ستارہ امتیاز'' سمیت کئی اعزازات دیئے گئے۔

11 اگست۔ جسٹس محمد حلیم

سابق چیف جسٹس پاکستان جسٹس محمد حلیم خدا کی عدالت میں پیش ہو گئے۔ ان کی عمر 81 سال تھی۔ جسٹس حلیم نے شعبہ قانون میں اپنے کیریئر کا آغاز 1954ء میں کیا۔ وہ مارچ 1981ء سے دسمبر 1989ء تک عدالت عظمیٰ کے منصف اعلیٰ کے منصب پر فائز رہے۔ عدالت عظمیٰ کے جج کی حیثیت سے انہوں نے نواب محمد احمد خان قصوری کے مقدمہ قتل میں ذوالفقار علی بھٹو کی اپیل پر انہیں بری کر دیا تھا۔

23 اگست۔ وسیم حسن راجا

پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق آل راؤنڈر وسیم حسن راجا 54 سال کی عمر میں زندگی کی بازی ہار گئے۔ انہوں نے اپنے کیریئر کے دوران 57 ٹیسٹ اور 54 بین الاقوامی ایک روزہ میچ کھیلے۔ وہ لندن میں دوستانہ میچ کھیل رہے تھے کہ انہیں دل کا دورہ پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا۔

26 اگست

نواب اکبر خان بگٹی

معروف بلوچ قوم پرست راہنما اور بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ نواب اکبر خان بگٹی پُراسرار حالات میں جاں سے گزر گئے۔ ان کی وفات کوہلو کے علاقے میں فوجی آپریشن کے دوران واقع ہوئی، جہاں وہ اپنے ساتھیوں سمیت روپوش تھے۔ اکبر بگٹی بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تحفظات رکھتے تھے اور اس سلسلے میں اپنے مطالبات منوانے کی جدوجہد کر رہے تھے۔ اپنی وفاق پرست سیاست کی وجہ سے وہ قوم پرستوں کی تنقید کی زد میں رہتے تھے مگر آخر وقت بلوچستان کے حقوق کے لئے جدوجہد اور المناک موت کے باعث وہ بلوچ قوم پرستی کی علامت بن گئے ہیں۔

30 اگست۔ نجیب محفوظ

عالمی شہرت یافتہ مصری ادیب اور نوبیل انعام یافتہ واحد عرب قلمکار نجیب محفوظ 94 برس کی عمر میں وفات پا گئے۔ پچاس کے لگ بھگ ناول تخلیق کرنے والے نجیب محفوظ مصر کے صف اول کے دانشور شمار ہوتے تھے۔ اپنے بعض افکار کی وجہ سے وہ متنازع ہو گئے تھے اور اس بنا پر مذہبی حلقوں کی شدید مخالفت کے ساتھ 1994ء میں انہیں قاتلانہ حملے کا سامنا بھی کرنا پڑا تھا۔

یکم ستمبر۔ احمد سعید ناگی

ملک کے نامور مصور اور تحریک آزادی کی منظر کشی

کے لئے حکومت کے نامزد آرٹسٹ احمد سعید ناگی رنگوں بھری دنیا چھوڑ کر چلے گئے۔ ان کی عمر نوے سال تھی۔ انہیں قائداعظم کی پینٹنگ بنانے کا اعزاز حاصل تھا۔ ملک کی کئی سرکاری عمارتیں ان کی تخلیق کردہ تصاویر سے مزین ہیں۔ رنگوں کی دنیا میں طویل خدمات پر انہوں نے حکومت پاکستان سے حسن کارکردگی کا اعزاز حاصل کیا تھا۔

2 ستمبر۔صاحبزادہ اسحق ظفر

آزاد جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر صاحبزادہ اسحق ظفر 63 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آزاد کشمیر کی سیاست میں طویل عرصے تک سرگرم رہنے والے اسحق ظفر اپنے حلقے سے کبھی انتخاب نہیں ہارے۔ وہ آزاد کشمیر کے قائم مقام صدر بھی رہے۔

4 ستمبر۔سٹیو ارون

کروکوڈائل ہنٹر کے نام سے عالمی شہرت یافتہ فطرت پرست سٹیو ارون ایک المناک حادثے کا شکار ہوگئے۔ وہ زیر آب ایک پروگرام کے لئے شوٹنگ میں مصروف تھے کہ ایک خاص قسم کی مچھلی نے اپنی نوک دار دم ان کے سینے میں گھونپ دی۔ سٹیو ارون جنگلی جانوروں کے ماہر تھے اور ان کا ٹی وی پروگرام ”کروکوڈائل ہنٹر“ دنیا بھر میں مشہور تھا۔

6 ستمبر۔آغا شاہی

پاکستان کے سابق وزیر خارجہ آغا شاہی 86 سال کی عمر میں دنیا سے کوچ کر گئے۔ وزارت خارجہ کو برسوں پہلے الوداع کہنے کے باوجود آغا شاہی بین الاقوامی تعلقات کے شعبے میں نہایت متحرک تھے۔ وہ انٹرنیشنل کونسل آف ورلڈ افیئرز کے سربراہ اور اپنی وفات تک انسٹیٹیوٹ آف سٹریٹیجک سٹڈیز اسلام آباد کے چیئرمین رہے۔ انہوں نے سیکرٹری خارجہ اور اقوام متحدہ کی قومی سلامتی کونسل میں پاکستان کی نمائندگی کا فریضہ بھی انجام دیا۔

15 ستمبر۔اوریانا فلاسی

اٹلی سے تعلق رکھنے والی عالمی شہرت یافتہ صحافی اوریانا فلاسی اس جہان میں چلی گئیں جہاں سے کسی کی خبر نہیں آتی۔ ان کی عمر 77 سال تھی۔ اپنے ہنگامہ خیز صحافتی کیریئر کے دوران انہوں نے کئی جنگوں کی رپورٹنگ کی اور لاتعداد عالمی شخصیات کے انٹرویو کئے۔ وہ ایک جرأت مند صحافی تھیں۔ تاہم اسلام کے بارے میں ان کے خیالات کی وجہ سے مسلم دنیا میں وہ متنازع حیثیت اختیار کر گئی تھیں۔

26 اکتوبر۔محمد قاسم

پاکستان ہاکی کے سابق گول کیپر محمد قاسم سرطان کے ہاتھوں شکست کھا گئے۔ ان کی عمر 32 سال تھی۔ قاسم قومی ہاکی ٹیم کی مجموعی کارکردگی کے برعکس اچھے کھیل کا مظاہرہ کرتے رہے۔ انہیں بہادر گول کیپر سمجھا جاتا تھا۔

27 اکتوبر۔غلام اسحق خان

سابق صدر پاکستان غلام اسحق خان 91 سال کی عمر میں جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ ان کی زندگی کا بڑا حصہ اقتدار کی غلام گردشوں میں گزرا۔ وہ صدر و وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو اور جنرل ضیاء الحق کے بہت قریب رہے۔ جنرل ضیاء کی وفات کے بعد ملک کی صدارت سنبھالنے سے پہلے وہ بالترتیب مرکزی سیکرٹری خزانہ، وفاقی وزیر خزانہ اور چیئرمین سینٹ کے عہدوں پر فائز رہے۔ بحیثیت صدر انہوں نے دو حکومتوں کو برطرف کیا اور سیاستدانوں اور عوام کی نظروں میں ناپسندیدہ قرار پائے۔

ضیاء الحق قاسمی

معروف مزاح نگار اور شاعر ضیاء الحق قاسمی دنیا میں 72 سال گزار کر چلے گئے۔ وہ اردو مزاحیہ شاعری میں اپنا ایک منفرد انداز رکھتے تھے۔ ان کی اہم تصانیف میں ”رگ ظرافت“، ضیاء پاشیاں“ اور ”چھیڑ خانیاں“ شامل ہیں۔

29 اکتوبر۔کے ایم اظہر

لیفٹیننٹ جنرل (ر) کے ایم اظہر 88 سال کی عمر میں خالق حقیقی سے جاملے۔ وہ گورنر سرحد کے عہدے سمیت کئی حکومتی مناصب پر فائز رہے۔

4 نومبر۔عبدالستار افغانی

رکن قومی اسمبلی اور سابق میئر کراچی عبدالستار افغانی دنیا چھوڑ گئے۔ انہوں نے زندگی کی 76 بہاریں دیکھیں۔ وہ دو مرتبہ کراچی کے میئر منتخب ہوئے۔ ان کی میئر شپ کے دوران کراچی میں تعمیر و ترقی کے متعدد اہم منصوبوں پر عمل ہوا۔

6 نومبر۔بلند ایجوت

ترکی کے سابق وزیراعظم بلند ایجوت 81 برس کی عمر میں دنیا سے رخصت ہوگئے۔ وہ ترکی کی سیاست میں چار دہائیوں تک سرگرم رہے اور پانچ مرتبہ وزیراعظم بنے۔

17 نومبر۔محمود علی

تحریک پاکستان کے راہنما اور تاحیات وفاقی وزیر محمود علی 86 برس کی عمر میں ہم سے جدا ہوگئے۔ ان کا تعلق سابق مشرقی پاکستان سے تھا۔ بنگلہ دیش کے قیام کے بعد وہ نئے ملک میں رہنے کی بجائے پاکستان آبسے تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی دو قومی نظریے کے فروغ اور ٹوٹ جانے والے پاکستان کے اتحاد کے لئے وقف کر رکھی تھی۔

10 دسمبر۔جنرل پنوشے

چلی کے عوام پر تقریباً دو عشروں سے مسلط خوفناک آمر، جنرل آگستو پنوشے کی زندگی کا خاتمہ ہو گیا۔ ان کی عمر 91 سال تھی۔ انہوں نے 1973ء میں منتخب سوشلسٹ حکومت کو برطرف کرکے امریکہ کی پشت پناہی سے اپنی فوجی حکومت قائم کی تھی۔ انہوں نے چلی کو کمیونزم سے محفوظ رکھنے کے نام پر شروع کئے جانے والے آپریشن میں تین ہزار کے قریب کمیونسٹوں کو بے دردی سے مارڈالا۔ جبکہ اس آپریشن میں تیس ہزار کے لگ بھگ کمیونسٹوں کو بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔

18 دسمبر۔شوکت صدیقی

اردو کے قلم کاروں میں سے ایک شوکت صدیقی خدا کی بستی چھوڑ گئے۔ ان کی عمر 83 سال تھی۔ وہ اردو کے صف اول کے ناول نگاروں میں شمار ہوتے تھے۔ شوکت صدیقی فن، شہرت اور مقبولیت کے جس مقام پر تھے، وہ اردو کے بہت کم ادیبوں کو نصیب ہوا ہے۔ ان کے ناول ”خدا کی بستی“ نے بے پناہ مقبولیت اور عالمی شہرت حاصل کی۔ کراچی کی زیر زمین دنیا اور غریب آبادیوں کے پس منظر میں لکھا جانے والا یہ ناول انگریزی، روسی اور چینی سمیت چھبیس زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔ شوکت صدیقی نے بحیثیت صحافی بھی نمایاں خدمات انجام دیں۔ وہ ماضی کے اخبار ”مساوات“ سمیت کئی اخبارات و رسائل کے مدیر رہے۔ ان کی دیگر تخلیقات میں ”جانگلوس“، ”کمین گاہ“، ”چاردیواری“ (ناول)، ”تیسرا آدمی“، اندھیرا اور اندھیرا“، ”راتوں کا شہر“ اور کیمیا گر (افسانوں کے مجموعے) شامل ہیں۔

21 دسمبر۔سفر مراد نیازوف

ترکمانستان کے صدر سفر مراد نیازوف دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 66 سال تھی۔ وہ بیس سال تک برسراقتدار رہے۔ وہ نہایت سخت گیر حکمران تھے۔ انہوں نے اپنے ظالمانہ اقدامات سے حزب اختلاف کو بری طرح کچل دیا تھا۔

26 دسمبر۔منیر نیازی

منفرد لب ولہجے کے شاعر منیر نیازی 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ ان کا شمار اردو کے صاحب اسلوب شعراء میں ہوتا ہے۔ وہ اردو کے گیارہ اور پنجابی کے چار مجموعہ ہائے کلام کے خالق تھے۔ جن میں ”تیز ہوا اور تنہا پھول“، ”آغاز زمستاں میں دوبارہ“، ”پہلی بات ہی آخری تھی“، ”ایک دعا جو بھول گیا“، ”جنگل میں دھنک“، ”چھ رنگین دروازے“، اردو کلام کی کلیات؛ ”کلام منیر“، ”سفر دی رات“، ”چار چپ چیزاں“ اور پنجابی کلیات ”کل کلام“ قابل نمایاں ہیں۔ انہوں نے اپنی ادبی خدمات پر کئی اعزازات حاصل کئے۔ وہ بحیثیت گیت نگار طویل عرصے تک فلمی صنعت سے وابستہ رہے۔ ان کے تخلیق کردہ لاتعداد گیت اور نظمیں عوام میں بہت مقبول ہیں۔

جیرالڈ فورڈ

سابق امریکی صدر جیرالڈ فورڈ چل بسے۔ ان کی عمر 93 سال تھی۔ وہ امریکہ کے واحد غیر منتخب صدر تھے۔ واٹر گیٹ سکینڈل سامنے آنے کے نتیجے میں صدر رچرڈ نکسن کے مستعفی ہونے کے بعد جیرالڈ فورڈ کو ملک کا صدر نامزد کیا گیا تھا۔

30 دسمبر۔صدام حسین

عراق کے سابق صدر اور دنیا کی متنازع ترین شخصیت صدام حسین کو اچانک پھانسی دے دی گئی۔ انہیں کوئی ایک ہفتہ قبل سزائے موت سنائی گئی تھی۔ تاہم قیاس کیا جا رہا تھا کہ اس سزا پر عمل درآمد نہیں ہوگا۔ صدام حسین نے اپنے دور اقتدار میں عراق کو بھرپور ترقی دی لیکن اس کے ساتھ ہی شیعہ اور کردعوام کے ساتھ ان کے ظالمانہ سلوک نے انہیں ایک دنیا کی نظر میں ناپسندیدہ بنادیا۔

(سنڈے ایکسپریس 7 جنوری 2007ء)

مہمان خانہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

قادیان آنے والوں کی مہمان داری کا بوجھ اٹھانا اور پھر اپنے مظلوم مہاجر بھائیوں کے اخراجات برداشت کرنا ایک حیرت انگیز بات ہے۔ سینکڑوں آدمی دونوں وقت جماعت کے دستر خوان پر کھانا کھاتے تھے اور بعض غرباء کی دوسری ضروریات کا بھی انتظام کرنا پڑتا تھا۔ ہجرت کرکے آنے والوں کی کثرت اور مہمانوں کی زیادتی سے مہمان خانے کے علاوہ ہر ایک گھر مہمان خانہ بنا ہوا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے گھر کی ہر ایک کوٹھڑی ایک مستقل مکان تھا جس میں کوئی نہ کوئی مہمان یا مہاجر خاندان رہتا تھا' غرض بوجھ انسانی طاقت برداشت سے بہت بڑھا ہوا تھا۔ ہر صبح جو چڑھتی اپنے ساتھ تازہ ابتلاء اور تازہ ذمہ داریاں لاتی اور ہر شام جو پڑتی اپنے ساتھ تازہ ابتلاء اور تازہ ذمہ داریاں لاتی مگر ”اَلَیْسَ اللّٰہُ“ کی نسیم سب فکروں کو خس وخاشاک کی طرح اڑا کر پھینک دیتی اور وہ بادل جو ابتداء سلسلہ کی عمارت کی بنیادوں کو اکھاڑ کر پھینک دینے کی دھمکی دیتے تھے تھوڑی ہی دیر میں رحمت اور فضل کے بادل ہو جاتے اور ان کی ایک ایک بوند کے گرتے وقت ”اَلَیْسَ اللّٰہُ“ کی ہمت افزا آواز پیدا ہوتی۔

(دعوت الامیر۔ انوار العلوم جلد 7 صفحہ 565)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65663 میں Bambang Muzaffar Ahmad

ولد Sunardji Dj پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 270 مربع میٹر مالیتی -/RP27000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bambang Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Sutaryo گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar

مسل نمبر 65664 میں Mahmudin. Ir

ولد Saelan پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 3200 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahmudin.Ir گواہ شد نمبر 1 Drs.RAfiq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zaini Tanjung

مسل نمبر 65665 میں Muslihuddin Nasir

ولد Nazir Ahmad Suki پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 250 مربع میٹر مالیتی -/RP80000000۔ 2۔ مکان برقبہ 250 مربع میٹر مالیتی -/RP80000000 3۔ زمین برقبہ 104 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP13000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP4000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muslihuddin Nasir گواہ شد نمبر 1 Drs.Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zaini Tanjung

مسل نمبر 65666 میں Siryusra

زوجہ H.Eddy M.H پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 270 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ 2۔ حق مہر ادا ار خرچ شدہ -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sriyusra گواہ شد نمبر 1 Sumsul Ahmadi گواہ شد نمبر 2 H.Eddy M.H

مسل نمبر 65667 میں Laila Nur Laila

زوجہ Ade Muskan پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 23 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP920000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Laila Nur Laila گواہ شد نمبر 1 Ade Muskan گواہ شد نمبر 2 Nana Mulyana

مسل نمبر 65668 میں Ade Muskan

ولد Musa Wijaya پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP233835۔ 2۔ رائس فیلڈ 5000 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ade Muskan گواہ شد نمبر 1 Lalla Nurlaila گواہ شد نمبر 2 Nana Mulyana

مسل نمبر 65669 میں Siti Aminah

زوجہ Ujang Sukandi پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Siti Aminah گواہ شد نمبر 1 Enang Pr mana گواہ شد نمبر 2 Avi Hermawan

مسل نمبر 65670 میں Gunawan

ولد Wardi پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Gunawan گواہ شد نمبر 1 Mamat Rahmat گواہ شد نمبر 2 Asep Saepullah

مسل نمبر 65671 میں Titi

زوجہ Ahmad Nurdin پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Titi گواہ شد نمبر 1 Arif Hidayat گواہ شد نمبر 2 Ahmad Nurdin

مسل نمبر 65672 میں Rifky Ahmad

ولد Muhammad Wendy پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت ...... ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-06 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی 9 ملین روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP 400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rifky Ahmad گواہ شد نمبر 1 Titin Tortila گواہ شد نمبر 2 Muhammad Wendy

مسل نمبر 65673 میں Insanah Shalihah

زوجہ Endang Ramdan پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 8 گرام زیور + نقد -/RP 1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP 150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Insanah Shalihah گواہ شد نمبر 1 A.Kistija گواہ شد نمبر 2 Emdang Ramdan

مسل نمبر 65674 میں محمد عظیم

ولد محمد حنیف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/310 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عظیم گواہ شد نمبر 1 طفیل احمد ولد سلطان شیر گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد طاہر احمد

مسل نمبر 65675 میں عابدہ پروین

زوجہ محمد اکبر قوم شاکر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے تھا جس میں سے تیس ہزار روپے بصورت زیور ادا ہو چکا ہے۔ 2۔ طلائی زیور 150 گرام اندازاً مالیتی 1500/ یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 65676 میں ظفر اقبال منیب

ولد میاں محمد صدیق قوم ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/30000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال منیب گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد محمد عظیم ملک مرحوم گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 65677 میں فاروق اعظم

ولد رانا محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق اعظم گواہ شد نمبر 1 شمس الدین صادق ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد بٹ ولد محمد ایوب بٹ

مسل نمبر 65678 میں صباء احمد

زوجہ وقاص احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی اندازاً -/3050 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبا احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد صابر ولد چوہدری سردار خان گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد چوہدری ہدایت اللہ

مسل نمبر 65679 میں انوار النساء منیب

زوجہ ظفر اقبال منیب قوم راول پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/1600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انوار النساء منیب گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال منیب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد میاں احمد دین

مسل نمبر 65680 میں عمرانہ باسط بٹ

زوجہ طاہر احمد خالد پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پرانا مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالنصر شرقی ربوہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 60 تولے مالیتی اندازاً -/10000 یورو۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمرانہ باسط بٹ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 65681 میں محمد عطاء القدوس

ولد مولانا عبدالعزیز وینس قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عطاء القدوس گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 65682 میں محمد نعیم خالد

ولد چوہدری محمد نواز خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروبار میں

لگا سرمایا -/6000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نعیم خالد گواہ شد نمبر1 سید عبدالسلام رضوان ولد سید عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 رحمت الٰہی ولد ملک فضل الٰہی

مسل نمبر 65683 میں انیلہ مسرت

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں بوزن 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/82 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ انیلہ مسرت گواہ شد نمبر1 عبدالحئی صابر ولد عبدالسبحان مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالحئی صابر

مسل نمبر 65684 میں عبیداللہ باجوہ

ولد محمد رفیق مرحوم قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1980ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبیداللہ باجوہ گواہ شد نمبر1 محبوب احمد ولد داؤد احمد گواہ شد نمبر2 رؤف احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 65685 میں عبدالحفیظ

ولد عبدالمجید قوم جٹ ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو +-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + پنشن (پاکستان) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحفیظ گواہ شد نمبر1 افتخار احمد زاہد ولد چوہدری محمد طفیل گواہ شد نمبر2 طاہر احمد مبشر ولد عبدالحفیظ

مسل نمبر 65686 میں خلیل احمد خان

ولد منور احمد مرحوم قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع جرمنی مالیتی -/150000 یورو کا 1/2 حصہ یہ مکان بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیل احمد خان گواہ شد نمبر 1 شمس الدین صادق ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2 حیدر علی ظفر ولد رستم علی مرحوم

مسل نمبر 65687 میں شمس الدین صادق

ولد محمد صادق قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-7-2 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شمس الدین صادق گواہ شد نمبر 1 محمد یونس جنجوعہ ولد فضل کریم جنجوعہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 فاروق اعظم ولد رانا محمد اعظم

مسل نمبر 65688 میں شمیم اختر

زوجہ احسان الحق قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/1200 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 احسان الحق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خان ولد سیف اللہ خان

مسل نمبر 65689 میں محمد یونس جنجوعہ

ولد فضل الکریم جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ تجارت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع جرمنی مالیتی -/175000 یورو۔2۔پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالنصر ربوہ (بچی کو شادی پردے چکے ہیں)۔3۔پلاٹ ایک کنال واقع دارالیمن شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔4۔زرعی اراضی (جس سے آمد نہ ہے) 54 کنال واقع ترگڑی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔5۔پلاٹ ایک کنال واقع ترگڑی مالیتی اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔6۔پلاٹ 3 مرلہ واقع ترگڑی مالیتی -/50000 روپے۔یہ پلاٹ از ترکہ والد ملا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یونس جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 شمس الدین صادق ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 فاروق اعظم ولد رانا محمد اعظم

مسل نمبر 65690 میں ارشاد بیگم جنجوعہ

زوجہ محمد یونس جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/1200 روپے۔2۔طلائی زیور 280 گرام مالیتی اندازاً -/3360 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ارشاد بیگم جنجوعہ گواہ شد نمبر1 محمد یونس جنجوعہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد جنجوعہ ولد محمد یونس جنجوعہ

مسل نمبر 65691 میں چوہدری عبدالرحمٰن

ولد چوہدری ناصر الدین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 فاروق اصغر بٹر ولد چوہدری اصغر علی بٹر گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس ولد محمد اسمٰعیل

مسل نمبر 65692 میں محمد افضل سلیم

ولد محمد اشرف خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بینک بیلنس -/3500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ / الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل سلیم گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 65693 میں بشارت احمد جنجوعہ

ولد محمد یونس جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس جنجوعہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 انوار الحق شمس ولد شمس الحق

مسل نمبر 65694 میں ظفر اقبال

ولد امیر علی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین ساڑھے چار کنال واقع نصرت آباد نزد فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی اندازاً 50000/- روپے فی کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600/- یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم

مسل نمبر 65695 میں عبدالرحمن محمود قریشی

ولد عبداللطیف قریشی پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً 2300000/- کرونر جس پر بینک قرض اندازاً 1000000/- کرونر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 19000/- کرونر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمن محمود قریشی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چغتائی ولد محمد احمد چغتائی گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 65696 میں شان احمد سید

ولد سید نثار احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 17000/- کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شان احمد سید گواہ شد نمبر 1 سید نثار احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقصود احمد ورک ولد چوہدری خیر دین

مسل نمبر 65697 میں لبنیٰ غزالہ احمد

زوجہ رائے طارق احمد قوم کھرل پیشہ...... عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 36000/- کرونر۔ 2۔ طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی 30000/- کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ 36000/- کرونر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ غزالہ احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری مقصود احمد ورک ولد چوہدری خیر دین گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 65698 میں
Mohammad Idriss

ولد Alhaji Idriss Gbomoh قوم Mende پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت 1968ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع سیرالیون مالیتی 7000000/- سیرالیون کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 500000/- سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Idriss گواہ شد نمبر 1 Abdul Salam Williams گواہ شد نمبر 2 خوشی محمد شاکر مربی سلسلہ

مسل نمبر 65699 میں میسر احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ربوہ مالیتی اندازاً 3000000/- روپے کا 1/3 حصہ۔ 2۔ پلازہ واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً 5000000/- روپے کا 1/4 حصہ۔ 3۔ پلاٹ واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً 800000/- روپے کا 1/3 حصہ۔ 4۔ زرعی اراضی 15 ایکڑ واقع چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہ مالیتی اندازاً 3000000/- روپے۔ 5۔ پلاٹ دس مرلہ واقع چوک اعظم مالیتی 200000/- روپے کا 1/3 حصہ۔ 6۔ پلاٹ ایک کنال واقع چوک اعظم مالیتی 500000/- روپے کا 1/3 حصہ۔ 7۔ پلاٹ ساڑھے پانچ کنال واقع چوک اعظم مالیتی 750000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ RL2500/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 300000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میسر احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر ندیم احمد ولد احمد علی گواہ شد نمبر 2 صمیم احمد ولد اسحاق احمد

مسل نمبر 65700 میں ساجدہ جبین خان

زوجہ منصور احمد ندیم خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1972ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 61-900 گرام (حق مہر کی رقم سے خریدا گیا) مالیتی 503/- سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ کار مالیتی 5000/- سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ جبین خان گواہ شد نمبر 1 عارف احمد خان ولد منصور احمد خان گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ندیم خاوند موصیہ

دوسروں کے آرام کا خیال

ایک صاحب بیان کرتے ہیں۔

ایک دفعہ ڈلہوزی میں حضرت مولوی شیر علی صاحب کے کمرہ میں کچھ دن رہنے کا اتفاق ہوا۔ اس موقعہ پر بارش کافی ہوئی اور ٹھنڈی ہواؤں کے چلنے کی وجہ سے سردی بہت بڑھ گئی۔ بند کمرہ کے اندر لحاف میں بھی کافی سردی لگتی تھی۔ جب میں سونے کے لئے بستر پر لیٹا تو حضرت مولوی صاحب نے اپنا کمبل میرے لحاف کے اوپر ڈال دیا۔ ''سردی بہت ہے اوپر رہنے دو۔'' لیکن میں نے محسوس کیا۔ کہ اس وقت اس کمبل کی مجھ سے زیادہ حضرت مولوی صاحب کو ضرورت ہے۔ میں نے عرض کی کہ اسے آپ استعمال فرماویں۔ لیکن حضرت مولوی صاحب کسی طرح بھی نہ مانے۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب بھی سو گئے۔ اور کمبل میرے اوپر رہا۔ کچھ دیر کے بعد جب میں نے محسوس کیا کہ حضرت مولوی صاحب سو چکے ہیں۔ تو میں نے آرام سے وہ کمبل ان پر ڈال دیا۔ اور خود سو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد جو میری آنکھ کھلی۔ تو کیا دیکھتا ہوں۔ کہ وہی کمبل پھر میرے اوپر ہے۔ کچھ دیر بیدار رہ کر پھر میں نے بہ سہولت وہ کمبل حضرت مولوی صاحب پر ڈال دیا۔ لیکن پھر جب آنکھ کھلی تو وہ کمبل میرے اوپر تھا۔ اسی طرح تمام رات ہوتا رہا۔ تا آنکہ صبح کی نداء نے ہم دونوں کو بیدار کر دیا اور آخری بار وہ کمبل پھر میرے اوپر تھا۔ (سیرت شیر علی ص 168)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2006ء

کا Update

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2006ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق فائنل رزلٹ شائع کیا جارہا ہے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی میٹرک انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	مدیحہ احمد بنت چوہدری داؤد احمد	991	فیڈرل
2	جنرل گروپ	تقیہ ساریہ بنت ڈاکٹر صفی اللہ	939	فیڈرل

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	ذیشان محمود ابن محمود الرحمٰن	977	گوجرانوالہ
2	پری میڈیکل	تیمور خان ابن نصیر احمد خان	961	فیصل آباد
3	جنرل گروپ	نائیلہ مبشر بنت مبشر احمد	979	ملتان

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	وردہ عزیز بنت عزیز احمد	961	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	علی عمیر ابن چوہدری ظہیر احمد	946	لاہور بورڈ
3	پری میڈیکل	محمد رحمٰن ابن بشارت احمد خان مرحوم	957	فیصل آباد
4	پری میڈیکل	ثمینہ افضل بنت محمد افضل	952	فیصل آباد
5	جنرل گروپ	سہیل احمد ابن فیاض طاہر	929	فیصل آباد

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب علم/طالبہ	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	اعجاز صادق ابن یوسف صادق	928	لاہور
2	پری میڈیکل	عزہ انیس منصوری بنت انیس احمد منصوری	950	لاہور
3	جنرل گروپ	طاہر محمود ابن چوہدری فضل احمد	914	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	آمنہ طاہر بنت طاہر احمد	902	فیصل آباد

(ناظر تعلیم)

اوقات ناصر ٹینس کلب

ناصر سپورٹس کمپلیکس ربوہ میں ناصر ٹینس کلب کا شیڈول درج ذیل ہے۔ احباب اوقات کے مطابق استفادہ فرمائیں۔

برائے اطفال، خدام، انصار

7:00 تا 8:00 صبح

3:45 تا 5:10 شام

8:00 تا 9:00 رات

(معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان)

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا حفیظ اللہ صاحب آئرن سٹور دارالبرکات نزد گلشن احمد نرسری ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے برادر نسبتی مکرم بشارت احمد صاحب طاہر ابن مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب بعمر 42 سال مورخہ 17 جنوری 2007ء کو بعارضہ یرقان ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ مورخہ 18 جنوری 2007ء کو بعد از نماز عصر مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے بیت المہدی میں نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ دو چھوٹے بچے عزیزم وجیہ الرحمٰن متعلم مدرسۃ الحفظ اور عزیزہ ھبۃ الحنان متعلم کلاس سوئم نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ نیز تین بھائی مکرم مبارک احمد صاحب ربوہ، مکرم طاہر احمد صاحب کینیڈا، مکرم طارق احمد صاحب کینیڈا چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم صوبیدار منیر احمد صاحب منتظم وقف جدید انصاراللہ مغل پورہ کی بیگم محترمہ رضیہ منیر صاحبہ بعمر 42 سال مورخہ 17 جنوری 2007ء کو سیڑھیوں سے پاؤں پھسلنے کی وجہ سے گر کر موقعہ پر ہی وفات پا گئیں مورخہ 18 جنوری 2007ء کو صبح نماز فجر کے بعد بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اور پیدائشی احمدی تھیں ایک لمبا عرصہ صدر حلقہ اور اب بطور سیکرٹری دعوت الی اللہ لجنہ اماء اللہ حلقہ غازی آباد لاہور خدمات بجالانے کی توفیق پا رہی تھیں اور بہت سے پھل حاصل کرنے کی بھی توفیق پائی مرحومہ پردہ اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ جماعتی کاموں میں دل کھول کر خرچ کرتی تھیں احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

قائداعظم نے امپیریل کونسل میں حلف اٹھایا

نومبر 1908ء میں جب ہندوستان پر برطانوی تسلط کے پچاس سال پورے ہوئے تو اس موقع پر شہنشاہ ہند ایڈورڈ ہفتم نے اپنے اعلان میں ہندوستانیوں کو یقین دلایا کہ اہل ہندوستان کے اس مطالبے کو کہ انہیں حکومت اور قانون کے اختیارات ملنا چاہئیں جلد از جلد پورا کیا جائے گا۔

ان دنوں ہندوستان میں حکومت کا سربراہ وائسرائے ہوا کرتا تھا۔ جس کی معاونت چھ ارکان کی ایک انتظامی کونسل کیا کرتی تھی۔ یہ کونسل ہندوستان کے تیس کروڑ باشندوں کی مطلق العنان حکمران تھی۔

شہنشاہ ہند کے متذکرہ بالا اعلان کے کوئی ایک سال بعد نومبر 1909ء میں انڈین کونسلز ایکٹ پاس ہوا۔ جس کی رو سے وائسرائے کی انتظامی کونسل کی بجائے ایک زیادہ وسیع ادارہ وجود میں آیا۔ جس کا نام امپیریل لیجسلیٹو کونسل رکھا گیا۔ اس کونسل میں 60 نشستیں رکھی گئیں جن میں 35 نامزد ارکین کے لئے اور 25 منتخب اراکین کے لئے مخصوص تھیں جن میں مسلمانوں کی نمائندگی کا خاص اہتمام کیا گیا تھا۔

ان اصلاحات نے قائداعظم محمد علی جناح کے لئے سیاسی ترقی کا راستہ کھول دیا۔ وہ اس کونسل میں مسلمانوں کی نشست پر بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔ یہ انتخاب 4 جنوری 1910ء کو عمل میں آیا۔ 21 دن بعد، 25 جنوری 1910ء کو اس کونسل کا افتتاحی اجلاس کلکتہ میں منعقد ہوا۔ جس میں دوسرے ارکان کے ساتھ قائداعظم محمد علی جناح نے بھی حلف اٹھایا۔ یہ قائداعظم کی پارلیمانی زندگی کا نقطہ آغاز تھا۔

اس کونسل میں قائداعظم نے ایک فعال رکن اور متاثرکن مقرر کا کردار ادا کیا۔ وہ کونسل کے دوسرے ہی اجلاس میں جنوبی افریقہ کے ہندوستانی عوام کے بارے میں ایک بل پر مباحثہ کے دوران وائسرائے لارڈ منٹو سے ٹکر لے بیٹھے اور حکومت کے لئے نہایت سخت الفاظ استعمال کئے۔ جب لارڈ منٹو نے قائداعظم کو ان کے انداز تقریر پر ٹوکا تو قائداعظم نے برجستہ جواب دیا کہ میرا دل تو یہ چاہتا ہے کہ میں اس سے زیادہ سخت الفاظ استعمال کروں لیکن میں ایوان کے آداب اور وقار سے بہتر طور پر واقف ہوں۔ بعد کے اجلاسوں میں بھی قائداعظم مسلمانوں کی نمائندگی کرتے رہے۔ امپیریل لیجسلیٹو کونسل کی یہ رکنیت قائداعظم کی سیاسی اور پارلیمانی زندگی کا باقاعدہ آغاز تھا جو بالآخر قیام پاکستان کے لئے قائداعظم کی سیاسی جدوجہد کا نقطہ آغاز ٹھہرا۔

خبریں

امریکی سفیر اور برطانوی ہائی کمشنر کی طلبی

پاکستان نے پاک افغان سرحد چوکی پر اتحادی طیاروں کی بمباری سے جوان کی ہلاکت کے خلاف دفتر خارجہ میں امریکی سفیر اور برطانوی ہائی کمشنر کو طلب کر کے شدید احتجاج کیا ہے۔ مطالبہ کیا گیا کہ واقع کی تحقیقات کریں اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ آئندہ ایسے واقعات نہ ہوں۔ دونوں سفیروں نے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتحادی فورسز واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ دشمن کے خلاف جنگ میں پاکستان مضبوط اتحادی ہے۔

پاکستان کا مسئلہ فلسطین ملکر حل کرانے پر اتفاق

پاکستان اور اردن نے مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن اور تنازع فلسطین کے حل کیلئے مل کر کوششیں کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ صدر جنرل مشرف نے کہا کہ فلسطین کی صورتحال مشرق وسطیٰ کے امن کیلئے خطرناک ہے۔ دنیا کو مسائل حل کرنے کیلئے کوششیں تیز کرنا ہونگی۔ دہشت گردی کا خاتمہ کرنا ضروری ہے اردن کے شاہ عبداللہ دوئم نے کہا کہ اردن پاکستان کے ساتھ مل کر اہم معاملات آگے بڑھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قیام امن کیلئے صدر پرویز کی کوششیں قابل تعریف ہیں۔

روس کی مال بردار خلائی گاڑی انٹرنیشنل سپیس سٹیشن پر پہنچ گئی

روس کی مال بردار خلائی گاڑی بین الاقوامی خلائی سٹیشن پر موجود امریکہ اور روس کے تین خلابازوں کیلئے پینے کا پانی، خوراک، عملہ کی مختلف ذاتی اشیاء اور دیگر سازوسامان لے کر پہنچ گئی۔ یہ خلائی گاڑی قزاخستان میں واقع روس کے خلائی اڈہ سے روانہ کی گئی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25 جنوری

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:39

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971

فضل ربی دواخانہ
عرقیات، مربہ جات اور درجہ اول کی دیسی جڑی بوٹیاں دستیاب ہیں
حکیم قمر احمد
بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476216075
موبائل: 0333-6707226
اطھرا خاص، ہیرا ہینگ، کستوری عنبر، زعفران، نارجیل دریائی دستیاب ہیں

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

پرسکون ماحول، فل ائیر کنڈیشنڈ، وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
الرفیع بینکوئیٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے، پاکستانی مصنوعات خریدیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob: 0300-9478889

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioned
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
T.M REGD No. 77396 113314 DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046 MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531